احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کے لئے

خطبہ نمبر 45

بدھ 11 نومبر 2009ء

روزنامہ

الفضل

(ٹیلی فون نمبر 047-6213029) FD-10

ایڈیٹر : عبدالسمیع خان

web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

بدھ 11 نومبر 2009ء 22 ذیقعد 1430 ہجری 11 نبوت 1388 ہش جلد 59-94 نمبر 255

انفاق کے آداب

حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاصؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے زکوٰۃ کی وصولی کے بارہ میں فرمایا:۔

نہ تو یہ ہونا چاہئے کہ زکوٰۃ وصول کرنے والا افسر لوگوں کو تنگ کرے یعنی خود ایک جگہ بیٹھا رہے اور لوگوں کو مجبور کرے کہ وہ اپنے مالوں کو لے کر اس کے پاس پہنچیں۔ بلکہ اسے خود ان کی جگہوں پر جانا چاہئے اور دوسری طرف یہ بھی نہیں ہونا چاہئے کہ زکوٰۃ دینے والے لوگ دیر کرنے یا افسروں کو تکلیف میں ڈالنے کے خیال سے اپنے مالوں کو لے کر دور دراز علاقوں میں نکل جائیں کیونکہ اس طرح غرباء تک ان کا حق پہنچنے میں ناواجب توقف کا رستہ کھلتا ہے۔

﴿ابوداؤد کتاب الزکوٰۃ باب این تصدق الاموال حدیث نمبر:1357﴾

تحریک جدید کے مقاصد، عمدہ اور نیک نتائج نیز تحریک جدید کے 76ویں نئے سال کے آغاز کا اعلان

تحریک جدید نظام وصیت کے لئے ایک بنیادی اینٹ کی حیثیت رکھتی ہے

ہم پر یہ ذمہ داری ڈالی گئی ہے کہ نیکیاں پھیلانے اور برائیوں کو روکنے کے لئے حکمت کے ساتھ کام کریں

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ فرمودہ 6 نومبر 2009ء بمقام بیت الفتوح مورڈن لندن کا خلاصہ

خطبہ جمعہ کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 6 نومبر 2009ء کو بیت الفتوح مورڈن لندن میں خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا جو کہ مختلف زبانوں میں تراجم کے ساتھ ایم ٹی اے انٹرنیشنل پر براہ راست ٹیلی کاسٹ کیا گیا۔

حضور انور نے خطبہ کے آغاز میں سورۃ آل عمران کی آیت 111 کی تلاوت فرمائی جس کا ترجمہ ہے کہ تم سب سے بہتر جماعت ہو جسے لوگوں کے فائدے کیلئے پیدا کیا گیا ہے۔ تم نیکی کی ہدایت کرتے اور بدی سے روکتے ہو اور اللہ پر ایمان رکھتے ہو۔ حضور انور نے فرمایا کہ اس میں ایک مومن بننے کی اہمیت اور اس کے مقاصد کی طرف توجہ دلائی گئی ہے۔ بلاشبہ ایک مومن بننا بہت بڑی بات ہے جو کہ آنحضرتؐ پر ایمان لانے کے بعد آخری کامل اور جامع شریعت قرآن کریم پر ایمان لاتا ہے۔ اللہ تعالیٰ ایک مومن سے ایمان لانے کے بعد عمل صالح کرنے کی توقع رکھتا ہے اور حکم بھی دیتا ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ خدا تعالیٰ ایک مومن پر کچھ ذمہ داریاں عائد فرماتا ہے۔ مذکورہ آیت میں انہی ذمہ داریوں کا خدا تعالیٰ نے ذکر فرمایا ہے اور فرماتا ہے کہ ان ذمہ داریوں کو ادا کرنے کی وجہ سے تم بہترین قوم ہو اور وہ یہ ہیں کہ تمہیں لوگوں کی بھلائی کیلئے پیدا کیا گیا ہے۔ لوگوں کی اچھائی، انہیں نیک باتوں کی ترغیب اور برائی سے روکنا تمہارا کام اور یہ کہ اللہ تعالیٰ پر کامل ایمان رکھو۔

حضور انور نے فرمایا کہ یہ اعزاز آج حضرت مسیح موعود کی جماعت کو حاصل ہے کیونکہ من حیث الجماعت یہ اچھائی اور نیکیوں کو پھیلانے اور برائیوں کو روکنے کی کوشش کرنے والے ہیں۔ آج ایک ہاتھ پر جمع ہونے کی وجہ سے بہترین قوم کہلاتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے ایمان اور اعمال صالحہ بجالانے والوں کو خلافت کے انعام کے ساتھ تمکنت عطا فرمانے کا وعدہ فرمایا ہے پس ایک احمدی کو حضرت مسیح موعود اور پھر بعد میں نظام خلافت کی بیعت میں آنے کی وجہ سے تمکنت ملی۔ پس جب تک افراد جماعت قیام عبادت، تزکیہ اموال، انفاق فی سبیل اللہ، نیکیوں کو پھیلاتے اور برائیوں سے روکتے رہیں گے اور خلافت سے تعلق قائم رکھیں گے اس وقت تک تمکنت دین حاصل کرنے والوں کا حصہ بنے رہیں گے اور خوف کی حالت کو اللہ تعالیٰ امن میں ہمیشہ بدلتا چلا جائے گا۔ پس بہترین قوم کہہ کر ایک مجموعی ذمہ داری ڈالی گئی ہے کہ نیکیاں پھیلانے اور برائیوں کو روکنے کے لئے سب مل کر کام کریں۔

حضور انور نے فرمایا کہ حضرت مسیح موعود کے زمانے سے مالی قربانیوں کا سلسلہ جماعت میں چلا آرہا ہے اور یہ سلسلہ خدا تعالیٰ کے فضل سے تاقیامت چلتا رہنے والا ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں مالی قربانیوں کو تزکیہ نفس کے لئے ضروری قرار دیا ہے۔ فرمایا کہ دیگر مالی تحریکات کے علاوہ جماعت میں ایک تحریک، تحریک جدید بھی ہے جس کا بڑا مقصد پوری دنیا میں اشاعت دین ہے۔ اس تحریک کے نتیجے میں اللہ تعالیٰ کے فضل سے احمدیت آج 193 ممالک میں قائم ہوچکی ہے۔ حضور انور نے اس تحریک کے تحت دنیا میں اشاعت دین کے مقاصد کے لئے ہونے والے اخراجات کی تفصیل سے آگاہ کرتے ہوئے فرمایا کہ اس میں چندہ تحریک جدید کا ایک بہت بڑا کردار ہے۔ پس یہ قربانیاں جو احمدی کرتے ہیں ایسی قربانیاں ہیں جو امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کے دائرے کو وسیع کرتی چلی جاتی ہیں۔

حضور انور نے تحریک جدید کے 76ویں نئے سال کا اعلان کرتے ہوئے فرمایا کہ تحریک جدید کو شروع ہوئے 75 سال مکمل ہوچکے ہیں۔ حضور انور نے پوری دنیا میں پہلے دس نمبروں پر آنے والے ممالک کی فہرست پیش کی جس میں پہلے نمبر پر پاکستان، دوسرے پر امریکہ جبکہ تیسرے نمبر پر جرمنی رہا۔ پاکستان کی بڑی جماعتوں میں سے اول لاہور، دوم ربوہ، اور سوم کراچی رہی۔ اسی طرح حضور انور نے بعض دیگر ممالک کی اندرونی جماعتوں کی تفصیل بھی بیان فرمائی۔ فرمایا گزشتہ سال کی نسبت امسال تحریک جدید کے چندہ دہندگان اور وصولی میں بھی خوشکن اضافہ ہوا ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ حضرت مصلح موعود نے تحریک جدید کو وصیت کی ارہاص قرار دیا ہے، وصیت کیلئے ایک بنیادی اینٹ ہے۔ فرمایا کہ دفتر پنجم میں شاملین کی تعداد میں بھی بہت زیادہ اضافہ ہوا ہے اور یہ ظاہر کرتا ہے کہ وصیت کرنے والے بچے اور ہماری نئی نسل تحریک جدید میں مالی قربانی کر کے آئندہ کے لئے اپنے آپ کو وصیت میں شامل کرنے اور مالی قربانیوں کے لئے بھی تیار کر رہے ہیں فرمایا کہ جب ہم نیکیوں میں بڑھتے چلے جانے کی سوچ کو روشن کرتے چلے جائیں گے تو بہترین قوم کہلانے والے بنے رہیں گے۔ اللہ تعالیٰ ہم اور ہماری نسلوں میں قربانی کی روح ہمیشہ قائم رکھے اور ہم اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کرتے ہوئے اس کے انعامات کے وارث بنتے چلے جائیں۔ آمین

خطبات امام کی اہمیت

علمی معیار میں اضافہ کے لئے mta پر خلیفہء وقت کے پروگرامز دیکھنا اور بالخصوص خطبات براہ راست سننا ضروری ہیں۔

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع فرماتے ہیں:

''آپ سے میں توقع رکھتا ہوں کہ آپ اپنی نئی نسلوں کو خطبات باقاعدہ سنوایا کریں یا پڑھایا کریں یا سمجھایا کریں کیونکہ خلیفہ وقت کے یہ خطبات جو اس دور میں دیئے جارہے ہیں یہ دنیا میں اللہ تعالیٰ کی طرف سے ظاہر ہونے والی ایجادات کے سہارے بیک وقت ساری دنیا میں پھیل رہے ہیں اور ساری دنیا کی جماعتیں ان کو براہ راست سنتی اور فائدہ اٹھاتی اور ایک قوم بن رہی ہیں اور امت واحدہ بنانے کے سامان پیدا ہو رہے ہیں۔''

﴿خطبہ جمعہ 31 مئی 1991ء از الفضل 23 ستمبر 1991ء﴾

پس حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبات خود بھی سنیں اور بچوں کو بھی سنائیں۔ مجالس عرفان باقاعدہ بچوں کو سنوائی جائیں۔ ذیلی تنظیمیں اور امراء اس طرف خاص طور پر توجہ دیں۔

﴿مرسلہ: ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ بسلسلہ تعمیل فیصلہ جات شوریٰ 2009ء﴾

☆☆☆

فری مٹاپا کیمپ

فضل عمر ہسپتال میں فری مٹاپا کیمپ مورخہ 12 نومبر 2009ء کو بوقت صبح 9:00 بجے آؤٹ ڈور گراؤنڈ فلور میں لگایا جائے گا۔ اس کیمپ میں جدید مشینوں کے ذریعہ ماہر ڈاکٹرز کی زیرنگرانی جسم میں چربی اور پٹھوں کی مقدار جانچنے/دوا اور خوراک تجویز کرنے میں مدد مل سکے گی۔ احباب وخواتین اس کیمپ سے استفادہ کیلئے ہسپتال تشریف لائیں اور مزید معلومات کیلئے استقبالیہ سے رجوع فرمائیں۔

﴿ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ﴾

مقابلہ مقالہ نویسی 10-09ء بعنوان ''بدرسومات کے خلاف جہاد''

برائے لجنہ اماء اللہ پاکستان

زیر اہتمام قیادت تعلیم مجلس انصار اللہ پاکستان ربوہ

قواعد

☆عنوان مقالہ ''بدرسومات کے خلاف جہاد''

☆مقالہ کے الفاظ 60 ہزار سے کم اور ایک لاکھ بیس ہزار سے زائد نہ ہوں۔ ایسے مقالہ جات مقابلہ میں شریک نہ کئے جائیں گے جن کے الفاظ کی تعداد 60 ہزار سے کم اور ایک لاکھ بیس ہزار سے زائد ہوگی۔

☆مقالہ نگار اپنے الفاظ کی تعداد کو مقالہ کے ٹائٹل صفحہ پر نمایاں طور سے تحریر کریں۔

☆جن کتب کا حوالہ دیا جائے اُن کے مصنّفین، کتاب کا نام، ایڈیشن، مطبع، سنِ اشاعت، جلد وصفحہ نمبر درج کیا جائے۔ اور حوالہ جات کو درست اور نمایاں طور سے تحریر کیا جائے۔

☆کاغذ کے ایک طرف صاف اور خوشخط تحریر کریں۔ مقالہ کے دائیں طرف حاشیہ ضرور چھوڑیں۔

☆مقالہ جمع کرانے کی آخری تاریخ 30 ستمبر 2010 ہے۔ مقررہ تاریخ کے بعد موصول ہونے والے مقالہ جات مقابلہ میں شریک نہ کئے جائیں گے۔

☆مقالہ نگار پہلے صفحہ پر مقالے کا عنوان، اپنا مکمل نام بمعہ ولدیت، مکمل پوسٹل ایڈریس بمعہ فون نمبرز، اپنی تنظیم اور مجلس کا نام نمایاں طور پر تحریر کریں۔

☆اس مقابلہ میں لجنہ اماء اللہ پاکستان کی اراکین شریک ہوں گی۔

☆لجنہ اماء اللہ پاکستان کی اراکین اپنے مقالہ جات لجنہ اماء اللہ پاکستان کی وساطت سے قیادت تعلیم مجلس انصار اللہ پاکستان کو بھجوائیں گی۔

☆مقالہ لکھنے والے اراکین کی راہنمائی کے لئے ذیلی عناوین اور امدادی کتب کی فہرست دی جا رہی ہے۔ تاہم مقالہ نویس ان کتب کے علاوہ مزید کتب سے بھی استفادہ کر سکتے ہیں۔ مقالہ تحریر کرتے وقت قیادت تعلیم کی طرف سے دیئے گئے ذیلی عناوین کی پابندی لازمی ہے۔

☆مقالہ نویس مقالہ مرکز میں جمع کروانے سے قبل ایک کاپی اپنے پاس رکھ لیں۔ مرکز میں جمع شدہ مقالہ واپس نہیں دیا جائے گا۔

☆مقالہ نویس اراکین کے لئے تمام قواعد کی پابندی لازمی ہے۔

☆انعامات کی تفصیل درج ذیل ہے:

اوّل: سیٹ روحانی خزائن+سند امتیاز+25 ہزار روپے نقد

دوم: سیٹ تفسیر کبیر+سند امتیاز +15 ہزار روپے نقد

سوم: سیٹ انوار العلوم+سند امتیاز+10 ہزار روپے نقد

ان تین انعامات کے علاوہ دس انعامات حُسن کارکردگی کی بناء پر اگلی دس پوزیشنز حاصل کرنے والوں کو انعامی کتب اور سند امتیاز کی صورت میں دیئے جائیں گے۔ اس کے علاوہ مقابلہ میں شرکت کرنے والوں کو سند شرکت بھی دی جائے گی۔

ذیلی عناوین

☆رسم کی تعریف۔ رسم کے لغوی واصطلاحی معنی۔

☆رسموں کی ابتداء۔ سماجی ونفسیاتی پس منظر۔

☆دینی ثقافت کا مفہوم اور اسلامی ثقافت کی رُوح۔

☆بدرسومات اور لغویات کے خلاف قرآنی تعلیم۔

☆بدرسومات کے خلاف احادیث اور اسوۂ رسولؐ۔

☆اسلامی تعلیمات میں بدرسومات داخل ہونے کا پس منظر

☆دور حاضر کی مذہبی ۔ شادی بیاہ۔ فیشن پرستی۔ پیدائش وفات اور دیگر معیوب رسومات کا تفصیلی ذکر

☆بدرسوم۔ توہمّات۔ شرک اور دیگر معیوب رسوم کے معاشرہ پر بداثرات۔

☆بدرسوم کے خلاف حضرت مسیح موعود کے ارشادات

☆بدرسوم کے خلاف خلفائے احمدیت کے ارشادات

☆بدرسوم کے بارہ میں بزرگان سلسلہ احمدیہ کے اقوال

☆بدرسومات کے خلاف احمدی خواتین کا مثالی کردار

☆بدرسوم کے خلاف جہاد اور ہماری ذمہ داریاں

امدادی کتب

☆قرآن کریم

☆کتب احادیث: صحاح ستہ۔ حدیقۃ الصالحین۔ ریاض الصالحین۔

☆تفسیر بیان فرمودہ حضرت مسیح موعود

☆روحانی خزائن۔ حضرت مسیح موعود

☆ملفوظات۔ حضرت مسیح موعود

☆مکتوبات احمد۔ حضرت مسیح موعود

☆مجموعہ اشتہارات۔ حضرت مسیح موعودؑ

☆سیرۃ خاتم النبیّینؐ۔ حضرت مرزا بشیر احمد صاحب

☆سیرت النبیؐ۔ جلد 6، 7 مولانا شبلی نعمانی صاحب

☆حقائق الفرقان۔ حضرت خلیفۃ المسیح الاوّل

☆خطبات نور۔ حضرت خلیفۃ المسیح الاوّل

☆تفسیر کبیر حضرت مصلح موعود

☆انوار العلوم حضرت مصلح موعود

☆خطبات محمود حضرت مصلح موعود

☆الاظہار لذوات الخمار حضرت مصلح موعود

☆مشعل راہ شائع کردہ مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان

☆خطبات ناصر حضرت خلیفۃ المسیح الثالث

☆خطبات طاہر حضرت خلیفۃ المسیح الرابع

☆حوّا کی بیٹیاں اور جنت نظیر معاشرہ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع

☆خطبات مسرور۔ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

☆شرائط بیعت اور احمدی کی ذمہ داریاں حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

☆مرقاۃ الیقین فی حیات نور الدین۔ از اکبر شاہ جہاں صاحب نجیب آبادی

☆فتاوٰی احمدیہ۔ از حضرت حافظ روشن علی صاحب

☆بدرسوم کے خلاف جہاد۔ از محمد اسد اللہ کاشمیری صاحب

☆رسومات کے متعلق اسلامی تعلیم از حضرت سیدہ مریم صدیقہ صاحبہ

☆مسلمان عورت کی بلند شان۔ از مولانا عبدالرحیم صاحب درد

☆احادیث الاخلاق۔ از مولانا غلام باری صاحب سیف

☆اسوہ انسان کامل۔ از حافظ مظفر احمد صاحب

☆بدرسوم کے خلاف جہاد اور جماعت احمدیہ کی ذمہ داریاں از حکیم محمد دین صاحب

☆700 احکام خداوندی۔ مرتبہ حنیف محمود صاحب

☆لباس۔ از حنیف محمود صاحب

☆دینی معلومات کا بنیادی نصاب۔ شائع کردہ مجلس انصار اللہ پاکستان (ایڈیشن 2009ء)

رسائل

☆ماہنامہ مصباح۔ جولائی، اگست 2009ء

☆ماہنامہ انصار اللہ اکتوبر 2009ء

☆ماہنامہ (مصباح۔ انصار اللہ۔ خالد)

اخبارات

☆الحکم۔ البدر۔ روزنامہ الفضل۔ الفضل انٹرنیشنل

☆الفضل انٹرنیشنل (7 تا 13 اگست 2009ء)

راہنمائی برائے مقالہ نویسی:

مقالہ نویس حضرات کی رہنمائی اور سہولت کے پیش نظر قرآن مجید، حضرت مسیح موعود کے فرمودات اور خلفائے سلسلہ عالیہ احمدیہ کے ارشادات جو اس مقالہ کے عنوان کے ضمن میں آتے ہیں ان کی نشاندہی کر دی گئی ہے اور اس کا انڈیکس مہیا کیا جا رہا ہے۔ تاہم یہ انڈیکس حتمی نہیں۔ مقالہ نویس حضرات اپنے علمی ذوق وشوق کے تحت ان کتب سے مزید استفادہ بھی کر سکتے ہیں نیز دیگر امدادی کتب سے بھی فائدہ اُٹھانے کی درخواست ہے۔

آیات قرآن مجید

البقرۃ: آیت نمبر۔ 82 النساء: آیت نمبر۔ 32

الانعام: آیات نمبرز۔ 17,71 یونس: آیت نمبر 28

ہود: آیت نمبر۔ 115 المومنون: آیات نمبرز۔ 97

,2,3,4 القصص: آیت نمبر۔ 85 حٰم السجدہ: آیت نمبر۔ 35 الجاثیہ: آیت نمبر۔ 22

التوبہ: آیات نمبرز۔ 10,102

الحجرات: آیت نمبر۔ 15 الاعراف: آیات نمبرز 28,49

النحل: آیت نمبر۔ 91 النور: آیت نمبر۔ 20 الطلاق: آیت نمبر۔ 2 لقمان: آیت نمبر۔ 7 العنکبوت: آیت نمبر 65 الجمعہ: آیت نمبر۔ 12

روحانی خزائن:

جلد 9: صفحہ 299,408 جلد 19: صفحہ 80,81

ملفوظات:

جلد نمبر 2: صفحات نمبرز۔ 389,345 جلد نمبر 3: صفحات نمبرز۔ 520,522,624,234,587,127,316

جلد نمبر 5: صفحات نمبرز۔ 505,46,49,1

خطبات نور:

صفحہ نمبر: 650

تفسیر کبیر:

جلد نمبر 1: صفحہ نمبر۔ 541۔ جلد نمبر 3: صفحات نمبرز۔ 405,438 جلد نمبر 6: صفحات نمبرز۔ ,244 284,282,298,90,305,396 ,299,300,396,246,301,302,298 197,276,9,289,306,8,89,303,305 ,126,125,127,586,24,296,306,571,120 213۔ جلد نمبر 10: صفحہ نمبر۔ 309

انوار العلوم:

جلد نمبر 4: صفحات نمبرز۔ 232,300 جلد نمبر 5: صفحہ نمبر۔ 152 جلد نمبر 7: صفحہ نمبر۔ 14 جلد نمبر 8: صفحہ نمبر۔ 267 جلد 9: صفحہ نمبر۔ 265 جلد نمبر 10: صفحات نمبرز 31,32۔ جلد نمبر 19: صفحہ نمبر۔ 21

خطبات ناصر:

جلد نمبر 1: صفحات نمبرز۔ ,384,285,357,595 758,762,384,378,217,477,385

جلد نمبر 2: صفحات نمبرز۔ 257,800,446,137

جلد نمبر 4: صفحہ نمبر۔ 462

جلد نمبر 5: صفحات نمبرز۔ 602,603

جلد نمبر 6: صفحہ نمبر۔ 527 جلد نمبر 8: صفحات نمبرز۔ 504,535,697 جلد نمبر 10: صفحات نمبرز 360,361,262

خطبات طاہر:

جلد نمبر 3: صفحہ نمبر۔ 413 جلد نمبر 5: صفحہ نمبر۔ 603 تا 640

خطبات طاہر (عیدین):

صفحہ نمبر۔ 195

خطبات مسرور:

جلد نمبر 2: صفحات نمبرز۔ 582 تا 602 584, 586 ,88,352,94,100,23 4,218, 8,93 2,93 ,3,931,930 جلد نمبر 3: صفحات نمبرز۔ ,333, 334 377, 378, 686, 687,550,551 جلد نمبر 4: صفحات نمبرز۔ 228 , 322 جلد نمبر 5: صفحات نمبرز۔ 90,150

خطبات وقف جدید:

(فرمودہ خلفائے کرام) 1957 تا 2007۔ نظارت ارشاد وقفِ جدید انجمن احمدیہ صفحات نمبرز۔ ,122

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ ◆ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ◆ مقام اشاعت دار النصر غربی چناب نگر (ربوہ) ◆ قیمت 5 روپے

خطبہ جمعہ

صبر کرو یعنی برداشت ہمت اور حوصلہ سے ثابت قدم رہو اور صلوٰۃ یعنی دعا کرتے ہوئے مضبوطی سے قائم رہو

آجکل کے حالات میں افراد جماعت کو دنیا میں ہر جگہ دعاؤں کی طرف توجہ دینے کی بہت زیادہ ضرورت ہے

ابتلاؤں میں اپنے پائے ثبات میں کبھی لغزش نہ آنے دو اور خالص ہو کر اللہ تعالیٰ کے حضور جھک جاؤ۔ پہلے سے بڑھ کر ایمانوں میں مضبوطی پیدا کرو اور یہ مضبوطی پیدا کرتے ہوئے ظاہری اعمال کو بھی بہتر کرو اور عبادتوں کے معیار بھی بہتر کرو اور پھر دیکھو کہ کس طرح خدا تعالیٰ تمہاری مدد کے لئے آتا ہے

(مکرم اعظم طاہر صاحب آف اوچ شریف کی قربانی، مکرم ریاض احمد صاحب اور مکرم امتیاز احمد صاحب جو پشاور میں ایک بم دھماکہ کے نتیجہ میں قربان ہوگئے۔ مکرم چوہدری انور کاہلوں صاحب (سابق امیر جماعت یوکے) اور مکرمہ منصورہ وہاب صاحبہ بنت مکرم عبدالوہاب آدم صاحب آف گھانا کی وفات کا تذکرہ اور مرحومین کی نماز جنازہ غائب)

خطبہ جمعہ حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرمودہ 2 ؍اکتوبر 2009ء بمطابق 2 ؍اخاء 1388 ہجری شمسی بمقام بیت الفتوح، لندن (برطانیہ)

خطبہ جمعہ کا یہ متن ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

تشہد، تعوذ، سورۃ فاتحہ اور سورۃ البقرۃ کی آیات 154 تا 158 کی تلاوت کے بعد فرمایا

یہ آیات جو مَیں نے تلاوت کی ہیں ان میں اللہ تعالیٰ نے اُن مومنوں کا نقشہ کھینچا ہے جو جب کسی ابتلا یا امتحان میں پڑتے ہیں تو ان کا ایمان کبھی ڈانواڈول نہیں ہوتا۔ بلکہ ابتلاؤں کے ساتھ ان کے ایمانوں میں مضبوطی پیدا ہوتی ہے اور پہلے سے زیادہ وہ اللہ تعالیٰ کی طرف جھکتے ہیں۔

ان آیات کا مَیں ترجمہ پڑھ دیتا ہوں۔ فرمایا کہ: اے وہ لوگو! جو ایمان لائے ہو اللہ سے صبر اور صلوٰۃ کے ساتھ مدد مانگو۔ یقیناً اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے اور جو اللہ کی راہ میں قتل کئے جائیں ان کو مُردے نہ کہو بلکہ وہ تو زندہ ہیں لیکن تم شعور نہیں رکھتے اور ہم ضرور تمہیں کچھ خوف اور کچھ بھوک اور کچھ اموال اور جانوں اور پھلوں کے نقصان کے ذریعہ آزمائیں گے اور صبر کرنے والوں کو خوشخبری دیدے۔ ان لوگوں کو جن پر جب کوئی مصیبت آتی ہے تو وہ کہتے ہیں ہم یقیناً اللہ ہی کے ہیں اور ہم یقیناً اسی کی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں۔ یہی لوگ ہیں جن پر ان کے ربّ کی طرف سے برکتیں ہیں اور رحمت ہے اور یہی وہ لوگ ہیں جو ہدایت پانے والے ہیں۔

جیسا کہ پہلی آیت سے ظاہر ہے، اللہ تعالیٰ نے مومنوں کو صبر اور صلوٰۃ کی تلقین فرمائی ہے۔ گویا یہ دو خصوصیات ایسی ہیں جو ایک مومن میں ہونی چاہئیں اور خاص طور پر ان کا اظہار مشکلات کے وقت یا ابتلا کے وقت ہونا چاہئے یہ بظاہر مختصر الفاظ ہیں لیکن اس کے وسیع معانی ہیں۔ صبر کے ایک معنے تو یہ ہیں کہ انسان تکلیف پہنچنے پر شکووں اور رونے دھونے سے بچے اور ابتلا کو اگر وہ خدا تعالیٰ کی طرف سے ہے تو بغیر کسی شکوے اور شکایت کے برداشت کرے۔ کیونکہ یہ شکوے اور کسی نقصان پر رونا جذباتی حالت میں بعض دفعہ ایسے فقرات منہ سے نکلوا دیتا ہے جو خدا تعالیٰ سے شکوہ اور کفر بن جاتے ہیں۔

دوسرے معنے اس کے یہ ہیں کہ ثبات قدم دکھاؤ، ثابت قدمی دکھاؤ۔

تیسرے معنے یہ ہیں کہ اللہ تعالیٰ کے احکامات پر مضبوطی سے قائم رہتے ہوئے ان پر عمل کرو اور پھر اس کے ایک معنے یہ ہیں کہ اپنے آپ کو اللہ تعالیٰ کی نواہی سے بچاؤ۔ جن چیزوں سے اللہ تعالیٰ نے روکا ہے ان سے بچاؤ۔ پس صبر میں دو ذرائع استعمال کئے گئے ہیں، ایک یہ کہ برداشت، ہمت اور حوصلہ رکھتے ہوئے ہر تکلیف اور مشکل اور امتحان پر ثابت قدم رہو۔ تمہارے قدموں میں کبھی کوئی لغزش نہ آئے۔ تمہارے ایمان میں لغزش نہ آئے اور دوسرے یہ کہ جو اللہ تعالیٰ کے اوامر اور نواہی ہیں ان پر نظر رکھتے ہوئے اپنی زندگیاں گزارو اور خدا تعالیٰ کے آگے جھکے رہو اور

پھر صبر کے ساتھ ہی صلوٰۃ کا لفظ استعمال کر کے دعاؤں کی طرف توجہ کرنے کی مزید تلقین فرمائی۔

مختلف لغات میں صلوٰۃ کے جو معنے لئے گئے ہیں ان کا خلاصہ اس طرح بیان کیا جا سکتا ہے کہ نماز کی طرف توجہ کرو، نماز کے علاوہ بھی دعاؤں پر زور دو۔ دین پر مضبوطی سے قائم رہو۔ استغفار کی طرف توجہ کرو۔ ذکر الٰہی اور اللہ تعالیٰ کی حمد کی طرف توجہ کرو۔ آنحضرت ﷺ پر درود بھیجو۔

پس اس آیت میں ایک حقیقی (۔) کی یہ خوبی بیان فرما دی کہ ہمیشہ ابتلا اور مشکلات میں کامل صبر اور حوصلے سے تکالیف کے دَور کو برداشت کرو۔ کسی حالت میں بھی تمہارے نیک اعمال بجالانے اور اعلیٰ خلق کے اظہار میں کمی نہ آئے اور نمازوں اور دعاؤں اور ذکر الٰہی اور دُرود شریف پڑھنے کی طرف اس تکلیف کے دور میں، ابتلاء کے دور میں زیادہ توجہ دو اور اس سوچ اور عمل کے ساتھ جب تم خدا تعالیٰ کی مدد مانگو گے اور اس پر استقلال سے قائم رہو گے، مستقل مزاجی دکھاؤ گے تو پھر ہمیشہ یاد رکھو کہ یہ ابتلاؤں کا دور جو عارضی ہے تمہیں کامیابیوں اور فتوحات سے ہمکنار کرے گا۔

ایک مومن کا آخری سہارا تو خدا تعالیٰ کی ذات ہے۔ یا تو کوئی احمدی، نعوذ باللہ، یہ کہے کہ مَیں خدا کو نہیں مانتا اور یہ ہو نہیں سکتا۔ کیونکہ جہاں خدا تعالیٰ پر ایمان کمزور ہوا وہاں وہ احمدی، احمدی ہی نہیں رہتا۔ خود احمدیت ختم ہو جاتی ہے، (۔) اس کے دل سے نکل جاتا ہے۔ پس جب ایک احمدی .... کا خدا تعالیٰ پر ایمان بالغیب ہے تو اس بات پر بھی کامل یقین ہونا چاہئے کہ میرا ہر حال میں سہارا خدا تعالیٰ کی ذات ہی ہے۔ پس ابتلاؤں اور امتحانوں میں جو دشمن کی طرف سے مختلف طریقوں سے ہم پر آتے ہیں، عقلمندی کا تقاضا بھی ہے اور ایمان کا بھی یہی تقاضا ہے کہ پھر اس ہستی سے تعلق میں پہلے سے زیادہ بڑھیں جو جائے پناہ بھی ہے اور ان ابتلاؤں اور امتحانوں سے نجات دلانے والی بھی ہے اور جب ابتلاؤں میں صبر اور دعاؤں میں ایک خاص رنگ رکھ کر ہم خدا تعالیٰ کے آگے جھکیں گے تو وہ جو سب پیار کرنے والوں سے زیادہ پیار کرنے والا ہے، جو اس ماں سے بھی زیادہ اپنے بندے سے پیار کرتا ہے جو اپنے بچے کی ہر تکلیف کو اس کی محبت سے مغلوب ہو کر دور کرنے کی کوشش کرتی ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اس آیت کے آخر میں یہ کہہ کر کہ (۔) اس طرف توجہ دلائی ہے کہ میں تو یقیناً تمہاری مدد کروں گا جو صبر کرنے والے ہوں گے۔ ان لوگوں کی مدد کروں گا جو صبر کرنے والے اور دعا مانگنے والے ہیں۔ لیکن اگر تم میری مدد چاہتے ہو تو تمہیں بھی استقلال کے ساتھ میری بندگی کا حق ادا کرنا ہوگا اور بندگی کا حق اسی طرح ادا ہوگا جس طرح کہ مَیں پہلے بیان کر چکا ہوں کہ ابتلاؤں میں اپنے پائے ثبات میں کبھی لغزش نہ آنے دو اور خالص

ہو کر اللہ تعالیٰ کے حضور جھک جاؤ۔ یہ آج ہر احمدی کی ذمہ داری ہے۔

جیسا کہ مَیں گزشتہ خطبات میں بھی کئی دفعہ بیان کر چکا ہوں کہ پاکستان میں بھی اور بعض عرب ممالک میں بھی اور ہندوستان کے بعض علاقوں میں بھی احمدیوں پر بعض سخت حالات آئے ہوئے ہیں یا ان کے لئے ایسے حالات پیدا کئے جا رہے ہیں۔

(۔) لیکن بہرحال جیسا کہ مَیں نے کہا اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ ایسے حالات میں پہلے سے بڑھ کر ایمان میں مضبوطی پیدا کرو اور یہ مضبوطی پیدا کرتے ہوئے ظاہری اعمال کو بھی بہتر کرو اور عبادتوں کے معیار بھی بہتر کرو اور پھر دیکھو کہ کس طرح خدا تعالیٰ تمہاری مدد کے لئے آتا ہے۔

حضرت مسیح موعود اس بارہ میں فرماتے ہیں کہ:

''کوشش کرو کہ پاک ہو جاؤ کہ انسان پاک کو تب پاتا ہے کہ خود پاک ہو جاوے''۔ (یعنی اللہ تعالیٰ کی ذات پاک ہے اور اللہ تعالیٰ کو پانے کے لئے خود پاک ہونا بھی ضروری ہے)۔ فرمایا کہ ''مگر تم اس نعمت کو کیونکر پا سکو۔ اس کا جواب خود خدا نے دیا ہے جہاں قرآن میں فرماتا ہے .... یعنی نماز اور صبر کے ساتھ خدا سے مدد چاہو''۔

''نماز کیا چیز ہے؟ وہ دعا ہے جو تسبیح، تحمید، تقدیس اور استغفار اور درُود کے ساتھ تضرع سے مانگی جاتی ہے۔ سو جب تم نماز پڑھو تو بے خبر لوگوں کی طرح اپنی دعاؤں میں صرف عربی الفاظ سے پابند نہ رہو''، وہ لوگ جو عربی نہیں جانتے ان کو فرمایا کہ اپنی زبان میں بھی دعائیں کرنی چاہئیں۔ کیوں؟ فرماتے ہیں کہ ''جب تم نماز پڑھو تو بجز قرآن کے جو خدا کا کلام ہے اور بجز بعض ادعیہ ماثورہ کے کہ وہ رسولؐ کا کلام ہے۔ باقی اپنی تمام عام دعاؤں میں اپنی زبان میں ہی الفاظ متضرعانہ ادا کر لیا کرو تا کہ تمہارے دلوں پر اس عجز و نیاز کا کچھ اثر ہو''۔ (کشتی نوح۔ روحانی خزائن جلد 19 صفحہ 68-69)۔ اپنی زبان میں دعا کرو گے تو دل سے جو الفاظ نکل رہے ہوں گے اس میں اسی سے تضرع پیدا ہوگا اور وہ دل سے نکلے ہوئے الفاظ ہوں گے۔

پس دعاؤں میں ایک خاص اضطراب پیدا کرنے کی ضرورت ہے اور جب یہ اضطراب پیدا ہو جائے تو پھر خدا تعالیٰ اپنے بندے کے حق میں بہتر رنگ میں دعا قبول فرماتا ہے۔ جیسا کہ وہ فرماتا ہے کہ .... (سورۃ النمل آیت: 63) کون کسی بے کس کی دعا سنتا ہے، جب وہ اس سے یعنی خدا سے دعا کرتا ہے اور اس کی تکلیف کو دور کر دیتا ہے اور وہ تم اور تمام دعا کرنے والے لوگوں کو ایک دن زمین کا وارث بنا دے گا۔

پس جو دعائیں ایک خاص حالت میں اور اضطراب سے کی جائیں وہ ایک ایسا رنگ لانے والی دعائیں ہوتی ہیں جو دنیا میں انقلاب برپا کر دیا کرتی ہیں اور جن کو خدا تعالیٰ کے راستہ میں امتحانوں اور ابتلاؤں سے گزرنا پڑ رہا ہو ان سے زیادہ خدا تعالیٰ کو کون پیارا ہو سکتا ہے کہ وہ اس کے لئے ساری تکلیفیں برداشت کر رہے ہیں۔ پس اللہ تعالیٰ نے یہ خوشخبری دی ہے کہ تم صبر اور دعا سے ان ابتلاؤں کو برداشت کرتے چلے جاؤ۔ ایک دن تم ہی زمین کے وارث کئے جانے والے ہو۔ پس آجکل کے یہ امتحان جن سے احمدی گزر رہے ہیں، جیسا کہ مَیں نے بتایا (۔) میں خاص طور پر، یہ قربانیاں جو کر رہے ہیں یہ ضائع جانے والی نہیں ہیں۔ یہ قربانیاں جو احمدی کر رہے ہیں یہ آج نہیں تو کل انشاء اللہ ایک رنگ لانے والی ہیں۔ ہمارا کام یہ ہے کہ بغیر کسی شکوہ کے اللہ تعالیٰ سے مدد مانگتے ہوئے ان امتحانوں سے گزرتے چلے جائیں۔

پھر اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ اللہ تعالیٰ کی خاطر ابتلا اور امتحانوں میں سے گزرنے والے کی انتہا یہ ہے کہ جان تک کی قربانی بھی کی جا سکتی ہے۔ لیکن یاد رکھو کہ اللہ تعالیٰ کی خاطر جو لوگ اپنی جانیں قربان کرتے ہیں ان کا جانیں قربان کرنا ایک عام آدمی کے قتل ہونے کی طرح قتل نہیں ہے۔ (۔) کے ابتدائی دور میں تو جب جنگیں نہیں ہو رہی تھیں اس وقت بھی قربانیوں کی بے انتہاء مثالیں نظر آتی ہیں اور پھر جب دوسرا دور آیا، جب (۔) پر جنگیں ٹھونسی گئیں، اس وقت بھی مومنوں کی ایسی بے شمار مثالیں ہیں جن میں جانوں کے نذرانے پیش کئے گئے اور ہر دو طرح سے جو قتل ہوئے، (۔) کے یہ قتل ہونے والے لوگ جو تھے انہوں نے خدا تعالیٰ کے دین کی بقا کے لئے اپنی جانوں کے نذرانے پیش کئے۔ توحید کے قیام کے لئے اپنی جانوں کے نذرانے پیش کئے۔ اور خدا تعالیٰ نے پھر ان کی قربانیوں کو قبول فرماتے ہوئے فرمایا کہ ایسے لوگوں کو جو اپنی جانوں کے نذرانے پیش کر رہے ہیں مردہ نہ کہو وہ تو زندہ ہیں۔ کیونکہ انہوں نے ایک بہت بڑے مقصد کی خاطر قربانی دی ہے۔ خدا تعالیٰ کے ہاں جہاں ان جانیں قربان کرنے والوں کے اجر ہر آن بڑھتے چلے جاتے ہیں وہاں مومنین کی جماعت ان کی قربانیوں کو یاد کر کے ان کے ناموں کو زندہ رکھنا چاہئے کیونکہ ان شہداء کے ناموں کو زندہ رکھنا جماعت مومنین کی زندگی کی بھی ضمانت بن جاتا ہے۔ ان مثالوں کو سامنے رکھ کر پھر دوسرے مومن جو ہیں وہ بھی دین کی خاطر ہر قربانی کے لئے تیار رہتے ہیں کہ کس طرح قربانیاں کرنے والوں نے اپنی جانوں کے نذرانے پیش کئے اور جس قوم میں قوم کی خاطر جان دینے والے موجود ہوں وہ قومیں پھر مرا نہیں کرتیں اور پھر جو خدا تعالیٰ کے دین کی خاطر جانیں قربان کرنے والے ہوں ان کے ساتھ تو خدا تعالیٰ کی خاص تائیدات ہوتی ہیں۔

آج مسیح موعود کے زمانہ میں (۔) کا تو خاتمہ ہے تو کیا خدا تعالیٰ کی راہ میں اب کوئی قتل نہیں ہوتا جو مرنے کے بعد خود بھی ہمیشہ کی زندگی پائے اور مومنین کی زندگی کے بھی سامان کرے۔ (۔) تو یقیناً خدا تعالیٰ کی راہ میں جانوں کے نذرانے بھی پیش کرنے تھے۔ پس اِن (۔) نے جنہوں نے مسیح موعود کی زندگی میں بھی جانیں قربان کرنے کے نمونے دکھائے سرزمین کابل میں اپنی جانوں کے نذرانے پیش کئے اور جانوں کے نذرانے پیش کر کے دائمی زندگی کے راستے ہمیں دکھائے اور اس کے بعد آج تک افراد جماعت خدا تعالیٰ کی خاطر جانوں کے نذرانے پیش کرنے کے نمونے قائم کرتے چلے جا رہے ہیں اور ہر (۔) احمدی کے خون کا ہر قطرہ جہاں ان کی اُخروی زندگی میں ان کے درجات کو بلند کرتا چلا جا رہا ہے وہاں جماعتی زندگی کے بھی سامان پیدا کرتا چلا جا رہا ہے۔

(۔) اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ تم شعور نہیں رکھتے۔ جو سطحی نظر سے دیکھنے والے ہیں ان کو اس بات کا فہم ہی نہیں ہے کہ جو انقلاب حضرت مسیح موعود نے اپنی جماعت میں پیدا کیا ہے وہ مالی اور جانی نقصان سے رکنے والا نہیں۔ اب اللہ تعالیٰ کی تقدیر نے یہی فیصلہ کیا ہے کہ آخر کار اسی جماعت نے اللہ تعالیٰ کے دین کو دنیا میں قائم کرنا ہے۔

پس آج بھی جماعت کی خاطر دی جانے والی ہر شہادت جماعت کے ہر فرد، مرد، عورت، بچے، بوڑھے میں ایک نئی روح پھونکتی ہے۔ ہر شہادت کے بعد افراد جماعت کی طرف سے جو میں خط وصول کرتا ہوں ان میں اخلاص و وفا اور قربانیوں کو پیش کرنے کے لئے نئے انداز پیش کئے جاتے ہیں۔

ایسے لوگوں کے بارہ میں ہی حضرت مسیح موعود نے فرمایا ہے کہ ان کے اخلاص و وفا کو دیکھ کر ہمیں حیرت ہوتی ہے۔ پس (۔) کا یہ خام خیال ہے کہ ان کے احمدیوں کے جان و مال کو نقصان پہنچانے سے احمدی اپنے ایمان سے پھر جائیں گے۔ نہیں، بلکہ جیسا کہ مَیں نے بتایا ہر امتحان ایمانوں میں مضبوطی پیدا کرتا ہے۔ اگر ان مخالفین کے خیال میں وہ اس مخالفت کی وجہ سے احمدیت کو ختم کر دیں گے تو یہ بھی ان کی خام خیالی ہے۔ جماعت کو تو بعض قوانین کی وجہ سے پاکستان میں یا بعض ملکوں میں (۔) کی پابندی ہے لیکن جماعت کی مخالفت میں رونما ہونے والے واقعات ہماری (۔) کے راستے خود بخود کھول دیتے ہیں اور کئی لوگ پاکستان سے بھی، دوسرے عرب ممالک سے بھی براہ راست یہاں خط لکھ کر بیعت کی خواہش کا اظہار کرتے ہیں۔

پس یہ مخالفتیں بھی ہمیں ترقیات کی طرف لے جانے والی ہیں۔ یہ مخالفین چند جانوں کو تو ختم کر سکتے ہیں، مالوں کو تو لوٹ سکتے ہیں، ہماری عمارتوں کو تو نقصان پہنچا سکتے ہیں، ہماری (۔) کی تعمیر تو رکوا سکتے ہیں لیکن ہمارے ایمانوں کو کبھی کمزور نہیں کر سکتے۔ کیونکہ یہ امتحان اور ابتلا اس بات کی تصدیق کرتے ہیں کہ خدا ہمارے ساتھ ہے۔ جیسا کہ خدا تعالیٰ نے اگلی آیت میں تمام قسم

کے نقصانوں کا تفصیل سے ذکر کر کے صبر کرنے والوں کو خوشخبری دی ہے۔ فرمایا تمہیں خوف سے بھی آزمائیں گے۔ اگر تم صبر اور دعا سے اس خوف کی آزمائش سے گزر گئے تو تمہیں خوشخبری ہو کہ تم انعامات کے وارث بننے والے ہو اور خوف کس قسم کے ہیں؟ ہر وقت دشمن کے حملوں کا بھی خوف ہے۔ مولویوں کی شرارتوں کا بھی خوف ہے۔ ذرا سی بات پہ مقدمات ہونے کا بھی خوف ہے۔ حکومتوں کے قوانین کا خوف ہے۔ حکومتی افسران کی دھمکیوں کا خوف ہے۔ لیکن مومن کسی قسم کے جتھوں، پارلیمنٹوں کے فیصلوں سے ڈر کر یا جو خوف میں نے بتائے ہیں ان سے کسی قسم کا خوف کھا کر اپنے ایمان کو نہ ضائع کرتے ہیں نہ ان میں کمزوری پیدا کرتے ہیں۔

پھر بھوک کے ذریعہ سے آزمانا ہے، جیسا کہ وسیع پیمانے پر اس کی مثالیں بھی ہمارے سامنے ہیں، اب بھی اکّا دُکّا واقعات ہوتے رہتے ہیں۔ لیکن 1974ء میں جماعت کے خلاف جو حالات پیدا کئے گئے تھے اور اس میں احمدیوں پر سختیاں کی گئی تھیں کہ نہ کسی کو یہ اجازت تھی کہ احمدی گھروں تک کھانے پینے کا سامان پہنچا سکے اور نہ احمدیوں کو گھروں سے باہر نکلنے کی اجازت تھی کہ بازار سے جا کر کھانے پینے کا سامان لے لیں اور اگر نکل ہی جائیں تو پھر دکانداروں پر پابندی تھی کہ ان کو کسی قسم کی کھانے پینے کی چیز نہیں دینی۔

پھر مالوں کا لوٹنا ہے، آجکل بھی احمدیوں کے مالوں پر قبضہ کرنے اور ان کو ہڑپ کرنے کی جو بھی کوششیں ہو سکتی ہیں کی جاتی ہیں اور اگر کوئی احمدی اپنے مال کو حاصل کرنے کے لئے قانونی طور پر کوشش کرے تو بعض دفعہ ایسے حالات پیدا کئے جاتے ہیں، کہہ دیتے ہیں کہ قادیانی ہے......

پھر اولادوں اور جانوں کے ذریعہ آزمایا جاتا ہے۔ بچوں کے تعلیمی کیریئر جو ہیں وہ برباد کرنے کی کوشش کی جاتی ہے۔ سکولوں میں بچوں کو اس طرح تضحیک کا نشانہ بنایا جاتا ہے کہ بچہ بے دل ہو کر سکول ہی نہ جائے۔ .... کیونکہ وہ یہی چاہتے تھے کہ احمدی کسی طرح خوف سے اپنے ایمان سے پھر جائیں۔ تو یہ ان لوگوں کی چالیں ہیں کہ احمدیوں کو ہر قسم کے ابتلاؤں سے گزار کر احمدیت سے ہٹایا جائے۔ لیکن نہیں جانتے کہ احمدی تو حقیقی (۔) ہیں اور قرآن کریم میں لکھے ہوئے ہر ہر حرف پر یقین رکھتے ہیں۔ انہیں تو پہلے ہی خدا تعالیٰ نے فرما دیا تھا کہ ان ذرائع سے آزمایا جائے گا۔ پس ثابت قدم رہنا اور انجام کا انتظار کرنا اور ہر مصیبت پر (۔) کہنا یعنی ہم یقیناً اللہ ہی کے ہیں اور اسی کی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں، یہی احمدی کا وطیرہ ہے۔ یہ جو دکھ دیئے جاتے ہیں یا دیئے جائیں گے ان پر صبر ہی ہے جو احمدی نے ہر وقت دکھانا ہے اور صبر یہی ہے کہ دکھ محسوس تو بے شک کرو لیکن اس دُکھ کی وجہ سے اپنے ہوش وحواس کبھی نہ کھونا۔ شکوے شکایتیں کبھی نہ کرنا۔ بلکہ ہر نقصان پر ہر ابتلا پر خدا تعالیٰ کی طرف نظر رکھنی ہے۔ اس یقین پر قائم ہونا ہے کہ بے شک یہ ابتلا یا امتحان ہے لیکن عارضی ہے اور اللہ تعالیٰ اس کے نتیجہ میں میرے حق میں انشاء اللہ تعالیٰ بہتر ہی کرے گا۔ ہر قسم کے نقصان پر یہ سوچ رکھنی ہے کہ میری جان بھی، میری اولاد بھی، میرا مال بھی اور میری جائیداد بھی اس دنیا کی عارضی چیزیں ہیں اور اگر یہ خدا تعالیٰ کی خاطر قربان کی جا رہی ہیں تو میں اللہ تعالیٰ کے فضلوں اور رحمتوں کا پہلے سے بڑھ کر وارث بننے والا ہوں۔ جب انسان اِنَّا لِلّٰہِ کہتا ہے تو اس یقین پر کامل طور پر قائم ہونا چاہئے کہ ہم بھی اللہ تعالیٰ کے ہیں اور جو ہمارے مال، اولاد ہیں وہ بھی خدا تعالیٰ کے ہیں۔ پس اگر وہ چاہتا ہے کہ یہ نعمتیں جو اس نے یعنی اللہ تعالیٰ نے ہمیں دی ہیں وہ واپس لے لے تو اس پر ہمیں کسی قسم کا جزع فزع کرنے اور رونے دھونے کی ضرورت نہیں ہے۔ کیونکہ وہ یہ کہتے ہیں وَ اِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْن یعنی ہم بھی اسی کی طرف جانے والے ہیں اور جب ہم اسی کی طرف جانے والے ہیں تو اللہ تعالیٰ نے وعدہ فرمایا ہے کہ اخروی زندگی میں اس دنیا سے بہتر سامان ملنے والے ہیں۔ پس جب ایک مومن کی یہ سوچ ہوتی ہے تو دنیاوی نقصانات جو اُسے کسی وجہ سے پہنچ رہے ہوں اس کے لئے عارضی افسوس کا باعث تو بن سکتے ہیں لیکن زندگی کا روگ نہیں بن جایا کرتے۔

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ: ''تم مومن ہونے کی حالت میں ابتلا کو بُرا نہ جانو اور بُرا وہی جانے گا جو مومن کامل نہیں ہے۔ قرآن شریف فرماتا ہے...... خدا تعالیٰ فرماتا ہے کہ ہم کبھی تم کو مال سے یا جان سے یا اولاد یا کھیتوں وغیرہ کے نقصان سے آزمایا کریں گے۔ مگر جو ایسے وقتوں میں صبر کرتے اور شاکر رہتے ہیں تو ان لوگوں کو بشارت دو کہ ان کے واسطے اللہ تعالیٰ کی رحمت کے دروازے کشادہ اور ان پر خدا کی برکتیں ہوں گی جو ایسے وقتوں میں کہتے ہیں .... یعنی ہم اور ہمارے متعلق کل اشیاء یہ سب خدا ہی کی طرف سے ہیں اور پھر آخر کار ان کا لوٹنا خدا ہی کی طرف ہے۔ کسی قسم کے نقصان کا غم ان کے دل کو نہیں کھاتا اور وہ لوگ مقام رضا میں بود و باش رکھتے ہیں''۔ (اللہ تعالیٰ کی رضا میں خوش رہتے ہیں اور اسی میں رہنا پسند کرتے ہیں اور رہتے ہیں۔) ''ایسے لوگ صابر ہوتے ہیں اور صابروں کے واسطے خدا نے بے حساب اجر رکھے ہوئے ہیں''۔

(الحکم جلد 7 نمبر 11 مورخہ 24 مارچ 1903ء بحوالہ تفسیر حضرت مسیح موعود جلد اول صفحہ 605)

پس یہ ردّعمل ہے جو ہر احمدی کا ہونا چاہئے اور جس کا اللہ تعالیٰ کے فضل سے آج تک افرادِ جماعت نے اظہار کیا ہے اور یہی ردّعمل ہماری ترقی کی علامت ہے۔ اس لئے ہمیشہ اللہ تعالیٰ سے دعا کرتے رہنا چاہئے۔ بیشک یہ ہمارا فرض ہے کہ امتحانوں اور ابتلاؤں سے بچنے کی دعائیں کریں۔ اللہ تعالیٰ نے یہ کہا ہوا ہے۔ لیکن اگر اللہ تعالیٰ کی طرف سے کوئی مصیبت اور امتحان آ جائے تو پھر ثبات قدم بڑی اہم شرط ہے اور یہی چیز اللہ تعالیٰ کی طرف سے بے انتہا اجر حاصل کرنے والا بنائے گی۔ یہ بیان کرنے کے بعد کہ اللہ تعالیٰ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے۔ فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کی راہ میں شہادت کا رتبہ پانے والے ہمیشہ کی زندگی پاتے ہیں۔ صبر کرنے والوں کے لئے خوشخبریاں ہیں اور بہت خوشخبریاں ہیں کیونکہ انہوں نے اپنی خوشیوں کو اللہ تعالیٰ کی رضا کے تابع کر دیا ہے۔

ماموریں کو اور ان کی جماعتوں کو جو مشکلات آتی ہیں اس بارہ میں حضرت مسیح موعود نے فرمایا: ''کوئی مامور نہیں آتا جس پر ابتلا نہ آئے ہوں۔ مسیح کو قید کیا گیا اور کیا کیا اذیت دی گئی۔ موسیٰ کے ساتھ کیا سلوک ہوا؟ آنحضرت ﷺ کا محاصرہ کیا گیا۔ مگر بات یہ ہے کہ عاقبت بخیر ہوتی ہے۔ (یعنی ساری تکلیفوں کا جو انجام ہے وہ بہتر ہوتا ہے) اگر خدا کی سنت یہ ہوتی کہ ماموریں کی زندگی ایک تنعّم اور آرام کی ہو اور اس کی جماعت پلاؤ زردے وغیرہ کھاتی رہے تو پھر اور دنیاداروں میں اور ان میں کیا فرق ہوتا''۔ (اگر آرام اور صرف نعمتوں والی آسائش والی زندگی ہوتی اور کوئی تکلیفیں نہ برداشت کرنی ہوتیں تو فرمایا کہ پھر دنیادار میں اور الٰہی جماعت میں فرق کیا رہ گیا)۔

فرماتے ہیں: ''پلاؤ زردے کھا کر حمداً للہ وشکراً للہ کہنا آسان ہے''۔ اگر آسانیاں ہی آسانیاں ہوں۔ کھانے پینے کو ملتا جائے تو اللہ تعالیٰ کا شکر کرنا بڑا آسان ہے ''اور ہر ایک بے تکلّف کہہ سکتا ہے لیکن بات یہ ہے جب مصیبت میں بھی وہ اسی دل سے کہے''۔ (اصل بات یہ ہے کہ جب مشکلات آتی ہیں تب بھی اللہ تعالیٰ کی حمد اور شکر جو ہے وہ اسی دل اور شوق اور جذبے سے ہونا چاہئے جیسا اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کے ملنے پر ہوتا ہے۔) فرمایا ''ماموریں اور ان کی جماعت کو زلزلے آتے ہیں۔ ہلاکت کا خوف ہوتا ہے۔ طرح طرح کے خطرات پیش آتے ہیں کذبوا کے یہی معنے ہیں۔ دوسرے ان واقعات سے یہ فائدہ ہے کہ کچوں اور پکوں کا امتحان ہو جاتا ہے۔ کیونکہ جو کچے ہوتے ہیں ان کا قدم صرف آسودگی تک ہی ہوتا ہے۔ جب مصائب آئیں تو وہ الگ ہو جاتے ہیں''۔ (یہ کمزور ایمان والے میں اور پکے میں امتحان ہے۔ جب مشکلیں آتی ہیں تو پھر ان کے قدم رک جاتے ہیں۔ لیکن جو مضبوط ایمان والے ہوتے ہیں وہ مشکلوں میں بھی آگے بڑھتے چلے جاتے ہیں۔) فرمایا کہ ''میرے ساتھ یہی سنت اللہ ہے کہ جب تک ابتلا نہ ہو تو کوئی نشان ظاہر نہیں ہوتا۔ خدا کا اپنے بندوں سے بڑا پیار یہی ہے کہ ان کو ابتلا میں ڈالے۔ جیسے کہ وہ فرماتا ہے........ یعنی ہر ایک قسم کی مصیبت اور دکھ میں ان کا رجوع خدا تعالیٰ ہی کی طرف ہوتا ہے۔ خدا تعالیٰ کے

انعامات انہی کو ملتے ہیں جو استقامت اختیار کرتے ہیں۔ خوشی کے ایام اگرچہ دیکھنے کو لذیذ ہوتے ہیں مگر انجام کچھ نہیں ہوتا۔ رنگ رلیوں میں رہنے سے آخر خدا کا رشتہ ٹوٹ جاتا ہے‘‘۔ (زیادہ آسائشوں میں اور رنگ رلیوں میں رہو تو اللہ تعالیٰ سے رشتہ ختم ہو جاتا ہے)۔ ’’خدا کی محبت یہی ہے کہ ابتلا میں ڈالتا ہے اور اس سے اپنے بندے کی عظمت کو ظاہر کرتا ہے‘‘۔ (اس ابتلا سے بندے کی جو عظمت ہے، بڑائی ہے، اس کے ایمان کی مضبوطی ہے وہ ظاہر ہوتی ہے)۔ ’’مثلاً کسریٰ اگر آنحضرت ﷺ کی گرفتاری کا حکم نہ دیتا تو یہ معجزہ کہ وہ اسی رات مارا گیا کیسے ظاہر ہوتا اور اگر مکّہ والے لوگ آپ کو نہ نکالتے تو .... (الفتح:02) کی آواز کیسے سنائی دیتی۔ ہر ایک معجزہ ابتلاء سے وابستہ ہے۔ غفلت اور عیاشی کی زندگی کو خدا سے کوئی تعلق نہیں ہے۔ کامیابی پر کامیابی ہو تو تضرّع اور ابتہال کا رشتہ تو بالکل رہتا ہی نہیں ہے حالانکہ خدا تعالیٰ اسی کو پسند کرتا ہے۔ اس لئے ضرور ہے کہ دردناک حالتیں پیدا ہوں‘‘۔

(البدر جلد 3 نمبر 10 مورخہ 8؍مارچ 1904ء بحوالہ تفسیر حضرت مسیح موعود جلد اول صفحہ 613-614)

پس اللہ تعالیٰ نے جب یہ فرمایا کہ وہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے اور جو اللہ تعالیٰ کی خاطر اپنی جانیں دیتے ہیں ہمیشہ کی زندگی پاتے ہیں اور اللہ تعالیٰ صبر کرنے والوں کو خوشخبریاں دیتا ہے۔

جو آیتیں مَیں نے تلاوت کی ہیں ان میں سے آخری آیت میں اللہ تعالیٰ نے اس بات کا پھر اعادہ فرمایا۔ پھر اسی بات کو دوہرایا ہے کہ یہی لوگ ہیں جن پر اللہ تعالیٰ کی برکتیں اور رحمتیں ہیں اور جو لوگ اللہ تعالیٰ کی برکتوں اور رحمتوں کے وارث بن جائیں وہی لوگ حقیقی ہدایت یافتہ ہیں۔ کیونکہ .... کے الفاظ استعمال ہوئے ہیں۔ اس لئے برکتیں اور مغفرت ترجمہ ہوگا۔ یعنی صبر اور دعا کا مظاہرہ کرنے والے اللہ تعالیٰ کی برکتوں اور مغفرتوں کے ایسے نظارے دیکھیں گے جو اُن کے روحانی مدارج بلند کرنے والے ہوں گے۔ .... کہ اللہ تعالیٰ کوئی دعائیں نہیں دے رہا۔ بلکہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے مومنوں کو مغفرت اور رحمتیں پہنچ رہی ہیں۔ اور جب رحمتیں اور برکتیں پہنچ رہی ہوں تو ایسے لوگوں کے روحانی مدارج جو ہیں بلند ہوتے چلے جاتے ہیں اور اللہ تعالیٰ کی رحمت بھی ان کے شامل حال رہے گی۔ ایسے لوگوں کے دنیاوی نقصانات بھی خدا تعالیٰ پورے فرما دیتا ہے جو اللہ تعالیٰ کی خاطر ہر قربانی کے لئے تیار ہوتے ہیں۔ جائزہ لے کر دیکھ لیں کہ اللہ تعالیٰ کی راہ میں کسی بھی قسم کی قربانی پیش کرنے والے کسی احمدی کے ہاتھ میں (۔) نے اپنی خواہش کے مطابق کبھی کشکول نہیں پکڑایا نہ پکڑا سکے۔ (۔) پس اگر اللہ تعالیٰ کی اس واضح تائید کے بعد بھی ان لوگوں کو سمجھ نہیں آتی اور یا سمجھنا نہیں چاہتے تو پھر کوئی کچھ نہیں کرسکتا۔ ....

پھر اسی آیت کے آخر میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ .... کہ جو شخص اللہ تعالیٰ کی رحمت، مغفرت اور برکت کو حاصل کرنے والا ہو، وہی حقیقی ہدایت یافتہ ہے اور اس وجہ سے، ہدایت پانے کی وجہ سے پھر ہدایت میں ترقی کرتے چلے جانے والا ہے اور ایسے لوگ کیونکہ مشکلات اور مصائب میں صبر اور دعا سے کام بھی لے رہے ہوتے ہیں اس لئے اللہ تعالیٰ ان کی ہدایت بھی فرماتا چلا جاتا ہے۔ جیسا کہ مَیں نے کہا اس میں ترقی کرتے چلے جاتے ہیں اور اللہ تعالیٰ کی لقاء کے نئے راستے انہیں دکھائے جاتے ہیں اور وہ ہمیشہ اللہ تعالیٰ کا قرب پانے والے ہوتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ سے ہمیشہ دعا کرنی چاہئے کہ خدا تعالیٰ محض اور محض اپنے فضل سے ہر احمدی کو مشکلات سے بچائے۔ لیکن اگر الٰہی تقدیر کے مطابق کسی کو امتحان میں سے گزرنا ہی پڑ جائے تو اللہ تعالیٰ صبر اور دعا کے ساتھ اس سے گزرنے کی توفیق بھی عطا فرمائے اور ہمیشہ ہماری راہنمائی بھی فرماتا رہے۔

حضرت مسیح موعود .... فرماتے ہیں کہ: ’’جب مَیں آپ کی ان تکلیفوں کو دیکھتا ہوں اور دوسری طرف اللہ تعالیٰ کی ان کریمانہ قدرتوں کو جن کو مَیں نے بذات خود آزمایا ہے اور جو میرے پروارد ہو چکے ہیں تو مجھے بالکل اضطراب نہیں ہوتا۔ کیونکہ مَیں جانتا ہوں کہ خداوند کریم قادر مطلق ہے اور بڑے بڑے مصائب شدائد سے مخلصی بخشتا ہے اور جس کی معرفت زیادہ کرنا چاہتا ہے ضرور اس پر مصائب نازل کرتا ہے تا اسے معلوم ہو جائے۔ کیونکہ وہ نومیدی سے امید پیدا کرسکتا ہے۔ غرض فی الحقیقت وہ نہایت ہی قادر و کریم و رحیم ہے‘‘۔ (مکتوبات جلد پنجم۔ نمبر 2 صفحہ 20-21۔ مکتوب نمبر 14 بنام حضرت خلیفہ اوّل بحوالہ تفسیر حضرت مسیح موعود جلد اول صفحہ 620)۔ (ان ابتلاؤں سے یہ نہیں سمجھنا چاہئے کہ ہم اللہ تعالیٰ کے فضل سے دُور ہو گئے۔ اس ابتلاء میں بھی وہ کریم اور رحیم ہے)۔

پھر آپ فرماتے ہیں ’’گو کیسے عوارض شدیدہ ہوں۔ خدا تعالیٰ کے فضل کی راہیں ہمیشہ کھلی ہیں۔ اس کی رحمت کا امیدوار رہنا چاہئے۔ ہاں اس وقتِ اضطراب میں توبہ واستغفار کی بہت ضرورت ہے۔ یہ ایک نکتہ یاد رکھنے کے لائق ہے کہ جو شخص کسی بلا کے نزول کے وقت میں کسی ایسے عیب اور گناہ کو توبہ نصوح کے طور پر ترک کر دیتا ہے جس کا ایسی جلدی سے ترک کرنا ہرگز اس کے ارادہ میں نہ تھا۔ تو یہ عمل اس کے لئے کفارہ عظیم ہو جاتا ہے‘‘۔ (اگر کوئی بلا آئے کوئی مصیبتیں آئیں، کوئی امتحان آئیں تو اس وجہ سے اگر کوئی اپنی کسی برائی کو چھوڑتا ہے، کسی گناہ کو ترک کرتا ہے اور اس سے سبق حاصل کرتا ہے تو فرمایا کہ پھر اس کے لئے یہ ایک کفارہ عظیم بن جاتا ہے) ’’اور اس کے سینہ کے کھلنے کے ساتھ ہی اس بلا کی تاریکی کھل جاتی ہے اور روشنی امید کی پیدا ہو جاتی ہے‘‘۔

(مکتوبات جلد پنجم نمبر 2 صفحہ 84۔ مکتوب نمبر 61۔ بنام حضرت خلیفہ اوّل بحوالہ تفسیر حضرت مسیح موعود جلد اول صفحہ 620) اور جب ایسا ہوتا ہے تو جہاں انسان کا سینہ کھلتا ہے ان بلاؤں کی وجہ سے جو اندھیرا پھیلا ہوا ہے وہ بھی روشنی میں بدل جاتا ہے اور روشنی کی امید پیدا ہو جاتی ہے۔

پس جیسا کہ مَیں نے بتایا آجکل بھی جو حالات ہیں ان میں افراد جماعت کو دنیا میں ہر جگہ دعاؤں کی طرف توجہ دینے کی بہت زیادہ ضرورت ہے۔ اپنی غلطیوں پر نظر رکھنے کی بہت زیادہ ضرورت ہے اور اللہ تعالیٰ کا وصال حاصل کرنے کی کوشش کی ضرورت ہے۔ انفرادی کوششیں ہی ہیں جو جب ہر فرد جماعت کرتا ہے تو وہ جماعتی دھارے کی شکل اختیار کر لیتی ہیں اور یہ اکٹھی ہو کر، جمع ہو کر جب آسمان کی طرف جاتی ہیں تو اللہ تعالیٰ کی برکتوں اور رحمتوں کو کھینچ کر لاتی ہیں۔ اللہ تعالیٰ ہر فرد جماعت کو اس روح کے ساتھ خاص دعاؤں کی توفیق عطا فرمائے (۔) یہ سمجھتے ہیں کہ احمدی آسان ٹارگٹ ہیں اس لئے اس ذریعہ سے ہم جو ملک میں دوسری افراتفری ہے ختم کر کے توجہ صرف احمدیوں کی طرف پھیر دیں تو مسائل حل ہو جائیں گے۔ (۔)

پس پاکستان کے لئے بھی بہت زیادہ دعا کی ضرورت ہے اللہ تعالیٰ رحم فرمائے۔

آج مَیں پھر ایک (۔) کا جنازہ پڑھاؤں گا جنہیں گزشتہ دنوں (۔) کیا گیا۔ ان کا نام محمد اعظم طاہر صاحب ہے۔ اوچ شریف کے رہنے والے ہیں، ان کے والد کا نام حکیم محمد افضل صاحب ہے۔ 26 ستمبر کو ان کو (۔) کیا گیا .... ۔ یہ اپنے بھائی کے گھر سے، ان کے کسی بچے کی شادی میں شامل ہو کر ساڑھے آٹھ بجے کے وقت اپنی بیٹی اور بچوں کے ہمراہ آ رہے تھے تو راستے میں ایک جگہ پر جہاں آبادی کم تھی دو افراد نے انہیں پستول دکھا کر روکا۔ بیٹی اور بچے زمین پر گر گئے اور موٹر سائیکل کا بیلنس نہیں رہا۔ یہ بچوں کو اٹھانے کے لئے جب آگے بڑھے ہیں تو پھر حملہ آور ان کے بہت زیادہ قریب آ گئے اور پستول ان کی کنپٹی پر رکھ دیا۔ انہوں نے کہا جو تم نے لینا ہے وہ لے لو اور جان چھوڑو۔ لیکن انہوں نے وہیں ان کی کنپٹی پر پستول رکھ کر فائر کیا اور وہ (۔) ہو گئے۔ یہ طبّ کے پیشہ سے تعلق رکھتے تھے انہوں نے حکمت پڑھی تھی اور اپنی آبادی میں جہاں یہ پریکٹس کرتے تھے کافی ہردلعزیز تھے۔ موصی بھی تھے۔ 51 سال ان کی عمر تھی، بڑے خوش اخلاق ملنسار جماعت کے مخلص کارکن، اطاعت کرنے والے، مہمان نوازی کرنے والے، دعاؤں اور نمازوں کی بڑی پابندی کرنے والے۔ آجکل بطور سیکرٹری مال خدمت کی توفیق پا رہے تھے۔ ان کے دو بیٹے اور ایک بیٹی ہے جو یادگار ہیں۔ اسی طرح ان کے پانچ بھائی اور بہنیں ہیں اور ان کے ایک بھائی مربی سلسلہ بھی ہیں۔ والد بھی ان کے حیات ہیں۔ اللہ تعالیٰ (۔) کے بیوی بچوں اور والدین کو صبر اور دعا کے ساتھ یہ صدمہ برداشت کرنے کی توفیق عطا فرمائے اور ان کے پیارے اور

ہمارے پیارے جو اللہ تعالیٰ کی راہ میں (۔) ہو رہے ہیں ان کی وجہ سے ہم میں سے ہر ایک کے ایمانوں میں مضبوطی پیدا ہوتی رہے اور اللہ تعالیٰ سے تعلق بڑھے۔

دو اور (۔) بھی ہیں جو جماعتی وجہ سے تو نہیں لیکن دہشت گردی جو آج کل ملک میں عام ہے اور جیسا کہ مَیں نے کہا بڑی تیزی سے پھیل رہی ہے اور ملک کو دولخت کرنے کی طرف یہ لوگ جارہے ہیں، پھاڑنے کی طرف یہ لوگ جارہے ہیں۔ اس دہشت گردی کا شکار ہوئے ہیں۔ یہ دو (۔) ایک ریاض احمد صاحب اور امتیاز احمد صاحب۔ دونوں بھائی تھے، پشاور میں پچھلے دنوں میں بنک کے قریب بم دھماکہ ہوا ہے یہ لوگ سڑک سے گزر رہے تھے تو اس کی زد میں آ گئے اور وہیں ان کی موقع پر ہی وفات ہوگئی۔............ ایک کی عمر 40 سال تھی، ان کی شادی ہوئی ہے اور ان کے دو بچے ہیں اور جو دوسرا بھائی تھا ابھی 20 سال کا تھا۔ ان کا بھی (۔) کے جنازے کے ساتھ ابھی جمعہ کے بعد جنازہ پڑھاؤں گا۔

اسی طرح ایک جنازہ اور ہے جو یہاں یوکے، کے سابق نیشنل صدر اور امیر جماعت چوہدری انور کاہلوں صاحب کا ہے جن کی 27ستمبر کو وفات ہوئی ہے۔ آپ لمبا عرصہ یہاں یوکے میں رہے ہیں۔ جیسا کہ مَیں نے کہا نیشنل پریذیڈنٹ بھی رہے اور جماعت کے امیر بھی رہے۔ صدر قضاء بورڈ (یوکے) بھی رہے۔ پہلے یہ ڈھاکہ میں تھے لیکن اس سے پہلے کلکتہ میں تھے وہاں بھی امیر رہے ہیں۔ پھر ڈھاکہ میں امیر رہے ہیں۔ فضل عمر فاؤنڈیشن کے ممبر بھی تھے۔ چوہدری ظفر اللہ خاں صاحب کے ساتھ ان کا خاص تعلق تھا۔ یہ ان کے سیکرٹری کے طور پر مختلف سفروں میں ان کے ساتھ جاتے رہے اور حضرت خلیفۃ المسیح الرابع جب 1984ء میں یہاں آئے ہیں تو اس وقت قرآن کریم کے انگریزی ترجمہ پہ نظر ثانی کے لئے آپ نے جو ٹیم بنائی تھی اس میں ان کو بھی شامل کیا تھا۔ خلافت سے ان کا وفا کا تعلق تھا اور واقفین زندگی اور (۔) کی بہت عزت واحترام کیا کرتے تھے۔ اللہ تعالیٰ ان سے بھی مغفرت کا سلوک فرمائے۔ رحمت کا سلوک فرمائے۔

ایک جنازہ اور ہے جو ہماری ایک عزیزہ ہیں منصورہ وہاب صاحبہ کا ہے۔ یہ مولوی عبدالوہاب آدم صاحب جو گھانین ہیں اور جامعہ احمدیہ ربوہ سے پڑھے ہوئے ہیں جو شروع کا Batch تھا۔ ابتدائی (۔) میں سے ہیں جو افریقہ سے وہاں پڑھنے گئے تھے۔ ان کی بیٹی ہیں۔ عبدالوہاب صاحب آجکل گھانا کے امیر اور مشنری انچارج ہیں۔ یہ محمد بیدو صاحب کی اہلیہ تھیں۔ ان کو گردے کی تکلیف ہوئی۔ جس کی وجہ سے بیمار چلی آ رہی تھیں۔ چند دن پہلے ان کے گردے کا ٹرانسپلانٹ کا انتظام بھی ہوگیا تھا۔ لیکن بہرحال اللہ تعالیٰ کی تقدیر یہی تھی۔ 28 سال کی عمر میں ان کی وفات ہوئی ہے۔............ ان کا جنازہ بھی ساتھ ہی ہوگا۔ اللہ تعالیٰ ان سے بھی مغفرت اور رحمت کا سلوک فرمائے اور ان کے والدین کو صبر کی توفیق عطا فرمائے۔

بیرون ربوہ خریداران الفضل کیلئے ضروری اطلاع

پاکستان پوسٹ کی طرف سے ڈاک خرچ میں 100 فیصد اضافے کی وجہ سے ڈاک خرچ میں اضافہ ناگزیر ہوگیا ہے۔ لہٰذا یکم نومبر 2009ء سے بیرون ربوہ خریداران الفضل کا شرح چندہ مندرجہ ذیل ہوگا۔

☆ سالانہ چندہ روزانہ 1800+300 زائد ڈاک خرچ -/2100 روپے

☆ ششماہی روزانہ -/900+150 زائد ڈاک خرچ -/1050 روپے

☆ سہ ماہی روزانہ -/450+75 زائد ڈاک خرچ -/525 روپے

☆ خطبہ نمبر سالانہ 400+50 زائد ڈاک خرچ -/450 روپے

نوٹ:۔ یہ اضافہ ان خریدار کیلئے ہے جو الفضل اخبار بذریعہ ڈاک حاصل کرتے ہیں۔

(گلزار احمد طاہر ہاشمی۔ مینیجر روزنامہ الفضل)

خریداران الفضل متوجہ ہوں!

بیرون از ربوہ خریداران الفضل کو چندہ الفضل ختم ہونے پر جب یاددہانی کی چٹھی ملے تو چندہ کی ادائیگی کی طرف توجہ فرمائیں اور نمائندہ مینیجر الفضل کا انتظار نہ کریں۔ (مینیجر روزنامہ الفضل)

ولادت

مکرم عاطف محمود صاحب پھلوکی ضلع گوجرانوالہ اطلاع دیتے ہیں۔

اللہ نے اپنے فضل سے میرے بڑے بھائی مکرم ثاقب محمود عاطف صاحب سیکرٹری اشاعت جماعت احمدیہ آسٹریلیا (مقیم سڈنی) اور مکرمہ حبیبہ نجمہ کرن صاحبہ کو مورخہ 14اگست 2009ء کو تیسرے بیٹے سے نوازا ہے۔ نومولود کا نام سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ نے واصف محمود عطا فرمایا ہے اور تحریک وقف نو میں شامل بھی فرمایا ہے۔ بچہ مکرم محمد شریف انصاری صاحب گوجرانوالہ کا پوتا اور مکرم رانا حبیب الرحمٰن صاحب آف برمنگھم کا نواسہ ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو والدین کیلئے آنکھوں کی ٹھنڈک، نیک، خادم دین اور باعمر بنائے۔ آمین

الفضل اور کراچی کے احباب

مکرم عبدالرشید سماٹری صاحب کراچی میں روزنامہ الفضل کے مستقل مندوب ہیں اور یہ خدمت آنریری سرانجام دے رہے ہیں احباب جماعت ان سے نماز جمعہ کے بعد احمدیہ ہال میں رابطہ کرسکتے ہیں۔ الفضل جاری کروانے کیلئے فون نمبر 6320478 پر ان سے رابطہ قائم کیا جا سکتا ہے۔ سالانہ چندہ =/1800 روپے ششماہی =/900 روپے سہ ماہی =/450 روپے اور خطبہ نمبر =/400 روپے ہے۔

احباب جماعت الفضل کی توسیع اشاعت میں ہمارے ساتھ تعاون فرمائیں۔ (مینیجر روزنامہ الفضل)

درخواست دعا

مکرمہ بشریٰ بیگم صاحبہ زوجہ مکرم منور احمد صاحب جرمنی معدہ کی تکلیف میں ایک عرصہ سے مبتلا ہیں۔ معدہ میں زخم ہیں علاج جاری ہے۔ افاقہ نہیں ہو رہا۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ صحت کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

HAROON'S
Shop No.8 Block A
Super Market, Islamabad.
Ph: 2275734, 2829886, 2873874

کراچی اور سنگاپور کے 21-K اور 22-K کے فینسی زیورات کا مرکز
العمران جیولرز
فون شوروم 052-4594674
الطاف مارکیٹ۔ بازار کاٹھیاں والا۔ سیالکوٹ

آزمائشی دمہ کورس فری
یہ سہولت محدود مدت کے لئے ہے
الرجک دمہ کے لئے بفضل خدا مفید وبے ضرر آزمائشی کورس فری حاصل کریں۔ فائدہ ہو تو مکمل علاج کریں۔
ہمارے چند خصوصی معالجات
جوڑوں کا درد، گیس، تیزابیت، معدے کا السر۔ ہائی بلڈ پریشر۔ ہیپاٹائٹس۔ خصوصی کمزوری۔ بے اولادی بوجہ سیمن پرابلم۔ بیٹیاں مگر بیٹے کی خواہش۔
مفصل معلومات کا کتابچہ مفت حاصل کریں۔
بیرون پاکستان کے مریضان ہمارے ٹورانٹو کینیڈا کے کلینک سے رجوع کریں۔ فون: 001-416-832-7056
ڈاکٹر نذیر احمد مظہر
کینیڈین کوالیفائڈ ڈاکٹر آف نیچرل میڈیسن
مظہر فارماہسپتال احمد نگر پوسٹل کوڈ 48
فون: 047-6211544, 0334-6372686
ویب سائٹ: www.drmazhar.com
ای میل: drmazharca@yahoo.com

خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ
دوا تدبیر ہے اور دعا اللہ تعالیٰ کے فضل کو جذب کرتی ہے
1954 NASIR ناصر 2009
مفید و مجرب ادویہ
حبوب مفید اٹھرا | اکسیر بلڈ پریشر | تریاق بواسیر | اکسیر موٹاپا
اکسیر اولاد نرینہ | زوجام عشق خاص | تریاق معدہ
نوجوانوں کے امراض ونفسیاتی بیماریاں
دنیائے طب کی خدمات کے ۵۵ سال
کامیاب علاج۔ ہمدردانہ مشورہ
عورتوں کی مرض اٹھرا، بچوں کا چھوٹی عمر میں فوت ہوجانا
بے اولاد مردوں اور عورتوں کا کامیاب علاج
حکیم میاں محمد رفیع ناصر
047-6211434
6212434
FAX: 6213966
مطب ناصر دواخانہ گولبازار۔ ربوہ

عزیز ہومیو پیتھک کلینک اینڈ سٹور
رحمان کالونی ربوہ۔ فیکس نمبر 047-6212217
فون: 047-6005666,0333-9797797
راس مارکیٹ نزد ریلوے پھاٹک اقصیٰ روڈ ربوہ
فون: 047-6212399,0333-9797798

جرمن وفرانس کی سیل بند ہومیوپیتھک پوٹینسی سے تیار کردہ بے ضرر زوداثر ادویات جو آپ مکمل اعتماد کے ساتھ استعمال کرسکتے ہیں۔
رعائتی قیمت 25ML =/30 روپے 120ML -/100 روپے

GHP-55/GH: اکسیر جنسی ٹانک۔ گھبراہٹ، گیس، ڈیپریشن ہائی، لوبلڈ پریشر، صدمہ یا غم کے بداثرات دور کرنے کیلئے ضروری دوا ہے
GHP-319/GH: امراض معدہ۔ بدہضمی، تیزابیت، گیس سینے اور معدے کی جلن کیلئے اکسیر دوا ہے
GHP-324/GH: اسہال۔ پیچش۔ ہر قسم کے اسہال پیچش معدے اور آنتوں کی سوزش کیلئے مجرب ترین دوا ہے۔
GHP-354/GH: نزلہ، فلو، چھینکیں نئے یا پرانے نزلہ زکام کو مکمل آرام دینے والی کامیاب دوا ہے۔
GHP-383/GH: حلق و گلے کے امراض، گلے وٹانسلز کی سوزش، درد کو دور کرنے کیلئے مؤثر اور آزمودہ علاج ہے۔
GHP-391/GH: خون وبھوک کی کمی سرخ ذرات کی کمی، بیماری کے بعد کمزوری دور کرنے اور جگر کو قوت دینے والی مؤثر ترین دوا ہے۔

ربوہ میں طلوع وغروب 11۔نومبر

طلوع فجر	5:05
طلوع آفتاب	6:30
زوال آفتاب	11:52
غروب آفتاب	5:14

شربت صدر نزلہ زکام اور کھانسی کیلئے
ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
PH:047-6212434

کراچی الیکٹرک سٹور
گھریلو اور کمرشل استعمال کیلئے موٹرز اور پمپس پانی کی تمام مشینری دستیاب ہے
2۔نشتر روڈ (برانڈرتھ روڈ) لاہور
طالب دعا: شوکت محمود :0345-4111191

FIRST FLIGHT EXPRESS
World Wide Courier Service Through D.H.L Facility
احمدی احباب کے لئے خوشخبری
دنیا بھر میں آپ کے ڈاکومنٹس اور پارسل گارمنٹس کی ترسیل کا آسان ذریعہ
امریکہ، کینیڈا، آسٹریلیا، UK، سوئٹزرلینڈ نہایت ہی کم ریٹ پر
Umer Ahmed. Tayyab Ahmed
For free pickup just call
900-D Block near Al Riaz Nussrey Faisal Town Main peco Road Mochi Pura chock Lahore
042-7038097,042-5167717
Cell: 0304-4205332, 0300-4341851
Please visit site:www.firstflightexpress.com

MBBS & Engineering in China & Kyrgyzstan
"Southeast University" - (SEU)
"Osh State University"
SEU is one of the Top 25 Universities approved by W.H.O & The Ministry of Education of China.
- **Ahmadi Students already studying.** Result awaiting students encouraged to apply as seats are limited)
- English medium of instruction.
- Very appropriate tuition fee.
- Excellent environment for female students with separate hostel.

Education Concern®
67-C Faisal Town, Lahore
042-5177124 / 5162310
0302-8411770
EC
www.educationconcern.com

FD-10

احمد ٹریولز انٹرنیشنل گورنمنٹ لائسنس نمبر 2805
یادگار روڈ ربوہ
اندرون وبیرون ملک ہوائی ٹکٹوں کی فراہمی کیلئے رجوع فرمائیں
Tel:6211550 Fax 047-6212980
Mob:0333-6700663
E-mail:ahmadtravel@hotmail.com

بلال فری ہومیو پیتھک ڈسپنسری
زیر سرپرستی: محمد اشرف بلال
اوقات کار:
موسم سرما: صبح 9 بجے تا 5 بجے شام
وقفہ: 1 بجے تا 2 بجے دوپہر
ناغہ بروز اتوار
86۔علامہ اقبال روڈ، گڑھی شاہو لاہور
ڈسپنسری کے متعلق تجاویز اور شکایات درج ذیل ای میل ایڈریس پر بھیجیں
Email:citipolypack@hotmail.com

زرمبادلہ کمانے کا بہترین ذریعہ۔ کاروباری سیاحتی، بیرون ملک مقیم احمدی بھائیوں کیلئے ہاتھ کے بنے ہوئے قالین ساتھ لے جائیں
ورائٹی: بخارا اصفہان، شجر کار، وچی ٹیبل ڈائز، کوکیشن افغانی وغیرہ
احمد مقبول کارپٹس
مقبول احمد خان آف شکرگڑھ
12۔ٹیگور پارک نکلسن روڈ عقب شوبرا ہوٹل لاہور
042-6306163-6368130Fax:042-6368134
E-mail:amcpk@brain.net.pk
CELL#0300-4607400

Mob: 0300-9491442
Mob:0300-4742974
TEL:042-6684032
طالب دعا:
دلہن جیولرز
نذیر احمد، حفیظ احمد
Gold Palace Plaza, Shop # 1, Defence Chowk, Main Boulevard Defence Society, Lahore Cantt.

ری پبلک UPS اینڈ کولنگ سنٹر
لوڈشیڈنگ سے فوری نجات
ٹی وی، کمپیوٹر، فیکس، پرنٹر اور سیکیورٹی کیمرہ (بیوٹی پارلر، سکول اور کالجز) کو چلانے کیلئے گارنٹی شدہ UPS، بیٹری، چارجرز، سٹیبلائزر حاصل کریں
ہر قسم کے ایئر کنڈیشنرز اور ریفریجریٹرز کی انسٹالیشن، مینٹیننس اور ہر کپیسٹی کے نئے واٹر چلر بنوانے کے لئے
رابطہ: دھوبی گھاٹ مین بازار فیصل آباد
موبائل: 0300-6652912 فون: 041-2635374

البشیر اب اور بھی سٹائلش ڈیزائننگ کے ساتھ
پیچ
جیولرز اینڈ بوتیک
ریلوے روڈ گلی نمبر 1 ربوہ
پروپرائٹرز: ایم بشیر الحق اینڈ سنز، ربوہ 0300-4146148
فون شوروم چنیوٹ 049-4423173 -047-6214510

ایک جانا پہچانا ادارے کا نام جو 1980ء سے آپ کی خدمت کر رہا ہے۔
نیشنل الیکٹرونکس
آپ نے A/C سپلٹ لینا ہو، ریفریجریٹر لینا ہو، کلر T.V لینا ہو، DVD، VCD لینی ہو، واشنگ مشین، کوکنگ رینج، گیزر لینے ہوں تو ایک ہی نام جس کو آپ یاد رکھیں
نیشنل الیکٹرونکس
1۔لنک میکلوڈ روڈ پٹیالہ گراؤنڈ جودھامل بلڈنگ لاہور
042-7223228
7357309
0301-4020572
طالب دعا: منصور احمد شیخ

ورلڈ انٹرنیشنل کارگو
بیرون ملک سامان کارگو کروانے کے لئے ہم سے رجوع کریں۔ آنے سے پہلے فون ضرور کریں
دعاگو: مرزا اکرم بیگ
فون: 042-6312538
موبائل: 0333-4364361

منفرد پیشکش
احمدی احباب کیلئے خاص رعایت
+92-42-5118381
8462244
0333-4216664
طالب دعا: منور احمد جاوید
منور اینڈ سنز
بھاری گیج کے گیزر
نیز UPS اور جنریٹر بھی دستیاب ہیں
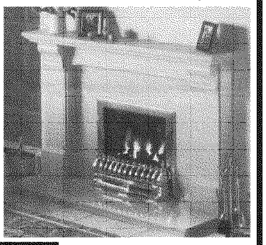
فائر پلیس
ایل جی، ڈاؤلینس، ویوز، ہائیر، پیل، سونی، سام سنگ، سپر جنرل اور ونٹ، متسوبشی، سپر ایشیا
ہیڈ آفس: 9-CI-BII کالج روڈ ٹاؤن شپ نزد لجنہ چوک لاہور پاکستان

اسٹیٹ ہاؤس لاہور
لاہور۔ربوہ۔کراچی میں پراپرٹی کی خرید وفروخت کیلئے
رابطہ ربوہ: 03336713217
لاہور: 03334615339
کراچی: 03332113809

امپورٹڈ میٹیریل سے تیار اعلیٰ کوالٹی کے ریڈی ایٹر ہوز پائپ بنانے والے علاوہ ازیں ہیٹر پائپ بھی دستیاب ہیں۔
SRP
سیفٹی ربڑ پارٹس
مین جی ٹی روڈ رچنا ٹاؤن لاہور
طالب دعا۔میاں عباس علی
میاں ریاض احمد 0300-9401543:
میاں عدنان عباس 0300-9401542
042-6170513,042-7963207,7963531

خوشخبری
مکمل ڈش مع ریسیور 4000/- روپے میں لگوائیں
فریج، سپلٹ اے سی، ڈیپ فریزر، واشنگ مشین، مائیکرو ویو اوون، کوکنگ رینج، ٹیلیویژن، ایئر کولر اور دیگر الیکٹرونکس اشیاء بازار سے بارعایت خرید فرمائیں۔
سپلٹ A/C کی مکمل وارنٹی دستیاب ہے نیز یو پی ایس UPS اور جنریٹر بھی دستیاب ہیں
FAKHAR ELECTRONICS
فخر الیکٹرونکس
PH:042-7223347,7239347,7354873
Mob:0300-4292348,0300-9403614
1۔لنک میکلوڈ روڈ جودھامل بلڈنگ پٹیالہ گراؤنڈ لاہور

طلباء کے لئے رہائش
لاہور شہر میں طلباء کیلئے ہوادار اٹیچ باتھ خوبصورت لوکیشن پر چند کمرے موجود ہیں۔ ضرورت مند طلباء صدر صاحب حلقہ/امیر صاحب کی تصدیق کے ساتھ رابطہ کریں۔
اندرون وبیرون ملک سے تشریف لانے والے احباب کے لئے ایک کمرہ بمعہ ٹیرس فرنشڈ، کچن عارضی رہائش کے لئے موجود ہے۔ نیز کاروبار کے لئے ایک عدد ہال 24x40 فٹ کرائے پر دستیاب ہے۔
رابطہ: وسیم احمد
0321-9472334
0300-9472334

نئی جلسہ گاہ کینیڈا (حدیقہ احمد) کے سامنے زمین خریدنے کا نادر موقع
190 ایکڑ اراضی بالمقابل حدیقہ احمد ہم نے ڈویلپمنٹ کیلئے محفوظ کر لی ہے City کی اجازت سے شاپنگ پلازہ، اپارٹمنٹ، بلڈنگز اور مختلف سائز کے گھر بنانے کا ہمارا ارادہ ہے۔ اگر آپ اس انتہائی منافع بخش سرمایہ کاری سے فائدہ اٹھانا چاہتے ہیں تو ایک ایکڑ صرف 25 لاکھ روپے میں خریدیں۔ اگر آپ ملک سے باہر ہیں تو آپ کی ربوہ کی پراپرٹی کی دیکھ بھال ہم اعلیٰ طریقے سے کر سکتے ہیں اسی طرح ربوہ میں عارضی کرایہ پر فرنشڈ اور لگژری رہائش میسر ہے۔ اگر آپ ملک سے باہر ہیں تو اپنے پیاروں کو تحائف ہمارے ذریعہ پہنچائے۔ آرڈر ویب سائٹ یا فون پر بک کیجئے۔
For all your real estate needs, we help for buying and selling. We rent, manage and renovate properties in Rabwah & Canada.
Canadian Property Management & Home Services
Chief Executive
PH:416-712-4779
M Ahmed Javed Ch M.A., LL.B. (PU, LA, PK)
Property Law (WU, Canada)
ٹورانٹو (کینیڈا) آفس
PH:416-712-4779
Web:www.seeproperty.ca
ربوہ (پاکستان) آفس
PH:0321-7705625
E-mail:mc@seeproperty.ca

KOHINOOR STEEL TRADERS
166 LOHA MARKET LAHORE
Importers and Dealers Pakistan Steel
Deals in cold Rolled, Hot Rolled, Galvanized Sheets & Coils
Talib-e-Dua, Mian Mubarik Ali
Tel:7630055-7650490-91 Fax:7630088
Email : mianamjadiqbal@hotmail.com